تجھے اللہ تعالی نے بنایا اپنے ھاتھو سے
اور دعوت کے تجھے عرش پر بٹھایا اپنے ھاتھو سے

فضائل تیرے اللہ معظم نے ہی قرآن میں
رسول عربی کو بس لکھایا اپنے ھاتھو سے

علی المرتضی نے خود کتاب العلم میں تیری
ثنا کی ذکر و مدحت کی نمایاں اپنے ھاتھو سے

امام العصر نے تایید و الہام سے اللہ کے
حقائق اور دقائق کو بتایا اپنے ھاتھو سے

تجھے نجم الھدی نے اپنی شالو اور دشالو سے
ہمارے درمیاں کیا خوب سجایا اپنے ھاتھو سے

تجھے مولانا سیف الدین نے اللہ کے رستہ پر
ہر ایک رفتار میں علم کی چلایا اپنے ھاتھو سے

تجھے تخت پر بٹھا کر سیف دیں نے حوض کوثر سے

پیالا بھر کے کوثر کا پلایا اپنے ھاتھو سے

نہ دیکھا ایسا ماتم کوئی زماں میں کوئی فرشتہ نے

حسین کی ذکر میں تو نے کرایا اپنے ھاتھو سے

حسین سجدہ میں ذبح ہوگئے یہ انتہا غم کی

مصیبت پہ تو نے روکر رلایا اپنے ھاتھو سے

یہ آج عرس قطب دیں کا ہے تیری آنکھیں بھی روتی ہے

ہمارے دل میں تو نے غم بڑھایا اپنے ھاتھو سے

تو قطب الدین سا شیر ببر ہے تو نے غرا کے

ہمیں ہی عین سنی ہے سنایا اپنے ھاتھو سے

امامت کی وہ مغرب سے ظہور ہونا یہ لازم ہے

خدا نے جیسے مہدی کو اٹھایا اپنے ھاتھو سے

تیرے ھاتھو پہ طیب کا ظھور دیکھے غلامو ہم
خدا پوری کرے میری منایا اپنے ھاتھو سے

سفینہ کا تو قبطاں بن کے رب کی حول و قوت سے
ہر ایک دشمن کو دریا میں ڈوبویا اپنے ھاتھو سے

تیری عمر شریف ہووے دراز بس یوم محشر تک
تجھے اللہ نے آنکھو میں سمایا اپنے ھاتھو سے

نشان فاطمیین کو تو نے جگ میں بلند کرکے
حسد میں دشمنو کو خوب جلایا اپنے ھاتھو سے

بقا کو میرے مولی کی تو لمبی کر جھاں تک کہ
چمکتا رہ یہ سورج اے خدایا اپنے ھاتھو سے

نِعم دی خلد کی تو نے غلاموں کو اے مولانا
جسے تو نے نعم کہنا سکھایا اپنے ھاتھو سے

اے باقر شکر کر برہان دیں آقا ء اکرم کا

تجھے جنت کے رستہ پر لگایا اپنے ھاتھو سے

تیرے سایہ کی تھندک میں رہوں میں اے میرے مولی

جہنم سے مجھے تو نے بچایا اپنے ھاتھو سے

امیر المؤمنیں مولی علی نے جیسے حارث کو

لعیں کی آگ سے آ کر چھرایا اپنے ھاتھو سے

نبی اور آل پہ صلواث پڑھ کے رب تعالی نے

تجھے دعوث کا راجا خود بنایا اپنے ھاتھو سے